17واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 18 دسمبر 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن

جون 2013 تا مئی 2018 تک غیر سرکاری عمارات کو وزیر اعلیٰ "کیمپ آفس بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*153: محترمہ مسرت جمشید: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں جون 2013 تا مئی 2018 کتنی غیر سرکاری عمارات کو وزیر اعلیٰ کیمپ آفس یا وزیر اعلیٰ ہاؤس بنانے کا نوٹیفکیشن کیا گیا تھا؟

(ب) ہر غیر سرکاری عمارت جیسے وزیر اعلیٰ کیمپ آفس یا وزیر اعلیٰ ہاؤس بنایا گیا تھا اس کی سیکیورٹی و دیگر معاملات پر اٹھنے والے اخراجات کی سال وائز کے حساب سے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 31 اگست 2018 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2018)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) وزیر اعلیٰ ہاؤس کے احکامات کی روشنی میں مندرجہ ذیل رہائشگاہوں کو جون 2013 تا مئی 2018 تک، وزیر اعلیٰ کیمپ آفس بنانے کا نوٹیفکیشن جاری کیا گیا۔ تفصیل ذیل میں ہے:

(i) ہاؤس نمبر H-96، ماڈل ٹاؤن لاہور

22.04.2010 سے 08.06.2018 تک وزیر اعلیٰ کا کیمپ آفس رہا۔ (نوٹیفکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ii) ہاؤس نمبر H-180، ماڈل ٹاؤن لاہور

25.06.2011 سے 30.08.2017 تک وزیر اعلیٰ کا کیمپ آفس رہا۔ (نوٹیفکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(iii) جاتی اُمرا، رائے ونڈ لاہور 14.11.2017 سے 15.11.2017 تک وزیر اعلیٰ کا کیمپ آفس رہا (نوٹیفیکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(iv) ہاؤس نمبر 7/8 بلاک-A، گلی نمبر 31، فیز V، ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی، لاہور 20.04.2018 سے 08.06.2018 تک وزیر اعلیٰ کا کیمپ آفس رہا (نوٹیفیکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب) ہر غیر سرکاری عمارت جیسے وزیر اعلیٰ کیمپ آفس یا وزیر اعلیٰ ہاؤس بنایا گیا تھا اس کی سکیورٹی و دیگر معاملات پر اٹھنے والے اخراجات کی سال وائز کے حساب سے مکمل تفصیل وزیر اعلیٰ آفس، پولیس ڈیپارٹمنٹ اور مواصلات و تعمیرات ڈیپارٹمنٹ سے وصول کی گئی ہے۔ تفصیل ذیل میں ہے:

i۔ وزیر اعلیٰ آفس ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

جون 2013 سے مئی 2018 تک جو اخراجات ہوئے اُن کی مالیت -/148,466,157 روپے ہے۔

ii۔ پولیس ڈیپارٹمنٹ ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

جون 2013 سے مئی 2018 تک وزیر اعلیٰ آفس میں اخراجات کی کل مالیت / تفصیل درج ذیل ہے:

تنخواہ مع الاؤنس ملازمان: -/410044041 روپے

کنٹیجنسی (عارضی): -/45087418 روپے

کل مالیت: -/455131459 روپے

iii۔ مواصلات و تعمیرات ڈیپارٹمنٹ ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

جون 2013 سے مئی 2018 تک بلڈنگز ڈیپارٹمنٹ مواصلات و تعمیرات کی طرف سے سیکورٹی و دیگر معاملات کی مد میں کوئی خرچہ نہ کیا گیا ہے۔

iv۔ کل اخراجات: 603597616/- روپے

(تاریخ وصولی جواب 24 ستمبر 2019)

صوبہ بھر میں وفاقی اور صوبائی سروسز کے حامل افسران کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*1080: محترمہ فردوس رعنا: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اس وقت صوبہ بھر میں وفاقی سروسز اور صوبائی سروسز کے افسران کوٹہ کے مطابق کتنے تعینات ہیں؟

(ب) کن وجوہ کی بناء پر صوبائی سروسز کے لئے مختص کردہ اسامیوں پر طے شدہ کوٹے کے برعکس وفاقی سروسز کے کیڈرز کے افسران تعینات چلے آرہے ہیں۔

(ج) کیا حکومت طے شدہ کوٹے کے مطابق صوبائی سروسز کے لئے وضع کردہ عہدہ جات پر اس کے کوٹے کے مطابق افسران کو تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 18 فروری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) صوبہ پنجاب میں PAS اور PMS کے افسران کی تعیناتی

Inter Provincial Coordination Committee(IPCC)

فارمولا کے تحت کی جاتی ہے جو کہ وفاقی اور چاروں صوبائی حکومتوں نے متفقہ طور پر 1993 میں منظور کیا تھا۔PAS اور PMS افسران کی تعیناتی کی تفصیل طے شدہ فارمولے کے تحت درج ذیل ہے:۔

سروس	بنیادی پے سکیل 17	بنیادی پے سکیل 18	بنیادی پے سکیل 19	بنیادی پے سکیل 20	بنیادی پے سکیل 21
PAS	25٪	40٪	50٪	60٪	65٪
PMS(ex-PCS/ex-PSS)	75٪	60٪	50٪	40٪	35٪

(ب) اس وقت صوبہ میں PMS افسران کی کل پوسٹیں 868 ہیں تاہم 2001 میں اسسٹنٹ کمشنرز کی 288 پوسٹوں کا 25 فیصد یعنی پوسٹیں وفاقی سروسز کے افسران (pas/bs-17) کے لئے مخصوص کی گئی ہیں اور صوبہ میں ان افسران کی تعداد کبھی بھی 72 پوسٹوں سے تجاوز نہ کی ہے۔ اس وقت بھی 72 پوسٹوں کے محاذ pas کے 56 افسران تعینات ہیں ان کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت پہلے ہی طے شدہ IPCC فارمولا کے تحت صوبہ میں PAS اور PMS افسران کو تعینات کرتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 جولائی 2019)</u>

پنجاب بینوولینٹ فنڈ کی مد میں موجود رقم سے متعلقہ تفصیلات

*1096: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت کو یکم جنوری 2017 سے آج تک سالانہ کتنی رقم بنیوولینٹ فنڈ کی مد سے وصول ہوئی تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ب) اس عرصہ کے دوران کتنی رقم کی بنیوولینٹ فنڈ سے ادائیگی کس کس مد میں کی گئی؟

(ج)اس وقت کتنی رقم بقایا کس کے اکاؤنٹ میں کہاں پڑی ہوئی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 18 فروری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)پنجاب بنیولینٹ فنڈز کو یکم جنوری 2017 سے آج تک جو سالانہ رقم بینولنٹ فنڈ کی مد سے وصول ہوئی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	2017	2018	کل رقم
رقم وصولی	4,682,549,306	6,205,841,635	10,888,390,941

(ب)اس عرصہ کے دوران جو رقم بینولینٹ فنڈ سے مختلف گرانٹس کی مد میں ادا کی گئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

گرانٹس	2017	2018	کل رقم
ماہانہ امداد	688,819,293	1,734,035,182	2,422,854,475
شادی گرانٹ	210,516,912	416,360,104	626,877,016
کفن دفن	32,068,303	123,997,336	156,065,639
سکالرشپ	887,977,176	1,301,591,968	2,189,569,144
الوداعی گرانٹ	191,397,065	211,723,052	403,120,117
ضلعی بنیولینٹ فنڈ کے اخراجات	2,050,000	7,617,400	9,667,400
اخراجات LDA پلازہ	24,000,000		24,000,000

اخراجات بنیوولینٹ فنڈ بورڈ	76,589,799	84,868,216	161,458,015
کل اخراجات	2,113,418,548	3,880,193,258	5,993,611,806

(ج) اس وقت مبلغ -/7،927،867،576 روپے پروونشل بینوولنٹ فنڈ بورڈ کے بنک آف پنجاب کے اکاؤنٹ میں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2019)

راجن پور: بینوولینٹ فنڈز کی مد میں وصول درخواستوں پر کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*1097: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2017 سے آج تک ضلع راجن پور کے کتنے ملازمین نے بینوولینٹ فنڈ سے سکالرشپ، ماہانہ امداد، جہیز فنڈ اور تجہیز و تکفین چارجز کے لئے درخواستیں جمع کروائیں؟

(ب) کتنے درخواست دہندگان کو ادائیگی ہو چکی ہے اور کتنوں کو ابھی ادائیگی کرنی ہے؟

(ج) جن کو ادائیگی کرنی ہے ان کی درخواستیں کس کس آفس میں کن کن مراحل میں پڑی ہوئی ہیں؟

(د) کیا حکومت ان درخواست دہندگان کو ایک سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود ادائیگی نہ کرنے کی وجوہات بتانے اور اس کی تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 18 فروری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) مالی سال 2017 میں ضلع راجن پور میں سے جو درخواستیں سکالرشپ، شادی گرانٹ، کفن دفن گرانٹ اور ماہانہ امداد کی وصول ہوئیں۔ان کی تفصیل یوں ہے۔

گرانٹ	سکالرشپ	شادی گرانٹ	کفن دفن	ماہانہ امداد
درخواستیں	256	41	21	6

(ب) جن درخواستوں پر فیصلہ ہو چکا ہے اور ان کی رقم تقسیم ہو چکی ہے۔جو درخواستیں اعتراضات کے وجہ سے پینڈنگ ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

گرانٹ	سکالرشپ	شادی گرانٹ	کفن دفن	ماہانہ امداد
منظور شدہ درخواستیں	211	30	13	3
زیر التواء درخواستیں	45	11	8	3

(ج) جن درخواستوں کی ادائیگی کرنی ہے وہ درخواستیں بینوولنٹ فنڈ آفس الفلاح بلڈنگ میں موجود ہیں جیسے ہی ان درخواستوں کے اعتراضات کے جوابات موصول ہونگے مطلوبہ کارروائی کے بعد انکو بھی رقم تقسیم کر دی جائی گی۔

(د) زیر التواء درخواستیں پر کاغذات نامکمل ہونے کی وجہ سے اعتراضات لگے ہوئے ہیں ان اعتراضات کے متعلق درخواست گزار کو بذریعہ لیٹر آگاہ کر دیا گیا ہے۔ جیسے ہی ان درخواستوں

کے اعتراضات کے جوابات موصول ہونگے مطلوبہ کارروائی کے بعد ان کو بھی رقم تقسیم کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2019)

صوبہ میں سرکاری افسران کی دہری شہریت سے متعلقہ تفصیلات

*1247: جناب علی عباس خاں: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں اس وقت کتنے سرکاری افسران ہیں جن کی دوہری شہریت ہے؟

(ب) گریڈ 18 سے 21 تک کے ایسے سرکاری افسران جن کی دوہری شہریت ہے ان کے نام مع محکمہ جات کی لسٹ فراہم کی جائے؟

(ج) کیا حکومت ایسے افسران کے خلاف کسی قسم کی کارروائی کر رہی ہے تو حالیہ پیشرفت سے آگاہ فرمائیں مزید حکومت اس سلسلہ میں کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 19 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) اس وقت صوبہ بھر میں 17 سرکاری افسران (PAS(PMS(EX-PCS)&PMS(EX-PSS دوہری شہریت کے حامل ہیں۔

(ب) گریڈ 18 سے 21 تک کے ایسے سرکاری افسران (PAS(PMS(EX-PCS)&PMS(EX-PSS جن کی دوہری شہریت ہے ان کے نام معہ محکمہ جات کی فہرست "A" /Flag ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کیس سپریم کورٹ میں زیر سماعت تھا۔ اس سلسلہ میں سپریم کورٹ نے مورخہ 15.12.2018 کو فیصلہ جاری کر دیا ہے۔ جس پر محکمہ آئی اینڈ سی ونگ، ایس اینڈ جی اے ڈی نے تمام محکمہ جات کو فیصلہ پر عمل درآمد کے لئے ہدایات جاری کر دی ہیں جسکی کاپی "B" /Flag ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 نومبر 2019)

لاہور: وحدت کالونی میں الاٹیوں کی گھروں کے باہر تجاوزات سے متعلقہ تفصیلات

*1369: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وحدت کالونی میں الاٹیوں کی جانب سے اپنے کوارٹر کی حدود سے باہر قبضہ کی گئی جگہوں کو واگزار کروانے کی ذمہ داری ایس اینڈ جی اے ڈی کے اینٹی اینکروچمنٹ سیل کی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جی او آر اور دوسرے بلاکوں میں سیکورٹی کے لیے جو گلیاں بند کی گئی تھیں ان پر چند الاٹیوں نے محکمہ مواصلات و تعمیرات کے اہلکاروں کے ساتھ ملی بھگت کر کے سرکاری فنڈ سے گیراج، باتھ روم اور شیڈ بنوا کر قبضہ کر لیا ہے جس سے دوسرے ملحقہ الاٹیز نہایت پریشان ہیں۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا محکمہ کا اینٹی اینکروچمنٹ سیل ان کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک نیز اینٹی انکروچمنٹ سیل کی جانب سے پچھلے پانچ سالوں میں جو کارروائی اس بابت کی گئی اس کی تفصیل فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) Allotment Policy کے Para-8 کے مطابق تمام جملہ سرکاری رہائش گاہوں کے SDOs نگہبان ہیں اور کسی بھی قسم کی Encrochment کو واگزار کروانے کے پابند ہیں تاہم انفورسمنٹ اینڈ ویجیلنس سیل ان کی مدد کے لیے ہمہ وقت تیار ہوتا ہے۔ (تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) محکمہ C&W کے متعلقہ ایس ڈی او صاحبان جو کے الاٹمنٹ پالیسی کے Para-8 کے مطابق سرکاری رہائشگاہوں کے نگہبان ہیں اس لیے تمام Encrochment کے ذمہ دار ہیں۔ تاہم حکومت اس ضمن میں کچھ اقدامات کر رہی ہے تاکہ ایسے تمام عناصر کو اس کام سے روکا جاسکے۔ اس کے تحت ایڈیشنل چیف سیکرٹری صاحب نے ایک میٹنگ کی اور کمشنر لاہور کی سربراہی میں ایک سب کمیٹی تشکیل دی جو کہ ایسے تمام عناصر کی نشاندہی کرنے کے بعد اگلا لائحہ عمل کیا ہونا چاہیے کے بارے میں مطلع کرے گی۔

(ج) E&V Cell ایسی تمام Encrochment کے خلاف کارروائی کرتا ہے جن کی نشاندہی متعلقہ (SDO (Buildings کرتا ہے۔ مزید اقدامات کمشنر کی سب کمیٹی کی سفارشات کے مطابق جلد عمل میں لائے جائیں گے اور E & V CELL اُن کی معاونت کرے گا۔ نیز پچھلے پانچ سال میں کی گئی کارروائی کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

لاہور: جی او آر II بہاول پور ہاؤس کا رقبہ اور ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

*1720: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جی او آر-II بہاول پور ہاؤس لاہور کتنے رقبہ پر مشتمل ہے؟

(ب) جی او آر II میں کتنی رہائش گاہیں ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ جی او آر-II کی کچھ زمین پر ناجائز قابضین نے قبضہ کر کے مکان تعمیر کر لئے ہیں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان ناجائز قابضین سے سرکاری زمین واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 فروری 2019 تاریخ ترسیل 22 مئی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی او آر II بہاول پور ہاؤس لاہور 63.45 ایکڑ پر مشتمل ہے۔

(ب) جی او آر II میں 158 سرکاری رہائشگاہیں ہیں۔

(ج) SDO(Buildings), GOR-II کے مطابق کسی بھی ناجائز قابضین نے کوئی مکان تعمیر نہ کیا ہے۔

(د)E&V Cell ایسی تمام Encrochment کے خلاف کارروائی کرتا ہے جن کی نشاندہی متعلقہ SDO(Buildings) کرتا ہے۔ تاہم حکومت اس ضمن میں کچھ اقدامات کر رہی ہے تاکہ ایسے تمام عناصر کو اس کام سے روکا جاسکے۔اس کے تحت ایڈیشنل چیف سیکرٹری صاحب نے ایک میٹنگ کی اور کمشنر لاہور کی سربراہی میں ایک سب کمیٹی تشکیل دی جو کہ ایسے تمام عناصر کی نشاندہی کرنے کے بعد اگلا لائحہ عمل کیا ہونا چاہیے کے بارے میں مطلع کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی میں سٹینو ٹائپسٹ اور سٹینو گرافر کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*1771: جناب محمد ایوب خان: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی میں سٹینو گرافر کی کتنی سیٹیں اس وقت خالی ہیں؟

(ب) کیا حکومت سٹینو ٹائپسٹ اور سٹینو گرافرز کی خالی سیٹوں پر بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 26 فروری 2019 تاریخ ترسیل 22 مئی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی میں اس وقت سٹینو گرافرز کی 195 سیٹ خالی ہیں۔

(ب) پنجاب میں سٹینو ٹائپسٹ نام کی کوئی سیٹ نہ ہے جبکہ سٹینو گرافرز کی بھرتی پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے کی جاتی ہے۔

جی ہاں، ایس اینڈ جی اے ڈی کا بجٹ 2019 کے فوری بعد قواعد و ضوابط کے مطابق سٹینو گرافرز کی بھرتی کرنے کا ارادہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2019)

لاہور: اینٹی کرپشن کے تھانہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*1856: چودھری اختر علی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اینٹی کرپشن لاہور کے کتنے تھانہ جات کس کس جگہ کام کر رہے ہیں ان تھانہ جات میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) ان تھانہ جات کے کتنے ملازمین کے خلاف محکمانہ انکوائریاں ہو رہی ہیں۔ ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 3 جون 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) محکمہ اینٹی کرپشن لاہور کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے لاہور ریجن A اور لاہور ریجن B۔ لاہور ریجن A میں دو تھانہ جات ہیں جبکہ لاہور ریجن B میں تین تھانہ جات ہیں جو کہ ضلع قصور، ننکانہ صاحب اور شیخوپورہ میں واقع ہیں ان تھانہ جات میں 26 ملازمین کام کر رہے ہیں جن

کے عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت، عرصہ تعیناتی اور جگہ کی تفصیل پر چم (الف، ب، ت، ٹ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان تھانہ جات میں صرف ایک ملازم فیاض حسین کنسٹیبل گریڈ 07 جو کہ تھانہ انٹی کرپشن ضلع لاہور C-2 کینال برگ سوسائٹی لاہور میں تعینات ہے اس کے خلاف پنجاب پولیس (ای اینڈ ڈی) رولز 1975 کے تحت انکوائری ہو رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2019)

پنجاب اسمبلی، سیکرٹریٹ اور ہائی کورٹ کے ملازمین و کوارٹر الاٹ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*1904: ملک خالد محمود بابر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب اسمبلی، سیکرٹریٹ اور ہائی کورٹ کے ملازمین کو ہی لاہور میں گورنمنٹ کوارٹر الاٹ کئے جا رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبائی محکمہ جات کے ملحقہ ڈیپارٹمنٹ / ادارہ جات کے ملازمین ماضی کی طرح گورنمنٹ کوارٹر کی الاٹ منٹ کا استحقاق نہیں رکھتے ہیں؟

(ج) ملحقہ محکمہ جات کے ملازمین جو گورنمنٹ کوارٹرز میں رہائش پذیر ہیں۔ کیا ریٹائرمنٹ پر اپنے گورنمنٹ ملازم بچوں کو Parent Scheme کے تحت گورنمنٹ کوارٹر الاٹ کروانے کا استحقاق رکھتے ہیں یا نہیں۔ اگر نہیں رکھتے تو اس کا جواز کیا ہے۔

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 3 جون 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) الاٹمنٹ پالیسی 1997 (ترمیمہ 2018) کے Para-7 کے مطابق صرف وہ ملازمین جو کہ لاہور ہائی کورٹ، پنجاب اسمبلی اور ایس اینڈ جی اے ڈی میں ہوں کوارٹر کی الاٹمنٹ کے اہل ہیں۔(تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) الاٹمنٹ پالیسی 1997 (ترمیمہ 2018) کے Para-7 میں درج شدہ محکمہ جات کے علاوہ کوئی دیگر ملازمین گورنمنٹ کوارٹر کی الاٹمنٹ کا استحقاق نہیں رکھتے۔

(ج) الاٹمنٹ پالیسی 1997 (ترمیمہ 2018) کے Para-30 کے مطابق صرف اُن ملازمین کے بچے الاٹمنٹ کے اہل ہیں جو الاٹمنٹ پالیسی 1997 (ترمیمہ 2018) کے Para- 7 کے زمرے میں آتے ہوں۔ تاہم اُن ملازمین کے بچے جو ملحقہ محکمہ جات میں بھرتی ہیں وہ Parent Concession Scheme کے تحت اہل نہ ہیں۔(تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

اسٹیٹ آفس سول سیکرٹریٹ لاہور میں ملازمین کی تعداد عرصہ تعیناتی اور سال 19-2018 میں سرکاری رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ سے متعلقہ تفصیلات

*2336: محترمہ خالدہ منصور: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اسٹیٹ آفس سول سیکرٹریٹ لاہور میں کل کتنے ملازمین کتنے عرصہ سے تعینات ہیں۔ ان کا عرصہ تعیناتی، عہدہ اور گریڈ کے حساب سے تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ سپریم کورٹ آف پاکستان نے 2018 میں سرکاری گھروں کی الاٹمنٹ کو میرٹ کے مطابق الاٹ کرنے کا حکم دیا ہے۔ سپریم کورٹ لاہور رجسٹری کے اس حکم کی کاپی فراہم فرمائیں۔

(ج) اسٹیٹ آفس سول سیکرٹریٹ لاہور نے سال 2018 سے یکم جون 2019 تک لاہور میں موجود سرکاری رہائش گاہوں میں کورٹ کے حکم کے مطابق تمام کیٹیگریز کی کل کتنی رہائش گاہیں کہاں کہاں کن کن ملازمین کو میرٹ پر الاٹمنٹ کی ہیں۔ ان ملازمین کا عہدہ، مدت ملازمت رجسٹریشن نمبر ہے سال اور الاٹی کے نام و محکمہ سے بھی آگاہ کریں۔

(د) اسٹیٹ آفس میں کتنے ملازمین ایسے ہیں جن کو آؤٹ آف ٹرن الاٹمنٹ کی گئی اور ان کو 2017 تا 2019 میں ابھی تک قبضہ نہیں دیا اور کورٹ کے حکم کے مطابق ان کی الاٹمنٹ کینسل کر دی گئی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 24 جولائی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) اسٹیٹ آفس سول سیکرٹریٹ لاہور میں کل 27 ملازمین ہیں ان کی مطلوبہ تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سپریم کورٹ آف پاکستان نے HRC NO. 30827-P/2018&20746/2018 میں Suo Moto نوٹس لیتے ہوئے وفاق اور تمام صوبوں میں سرکاری گھروں کی الاٹمنٹ میں کی گئی بے ضابطگیوں کی تفصیلات طلب کی۔ اسٹیٹ آفس S&GAD نے بھی S&GAD پول کے

گھروں سے متعلق تمام مطلوبہ تفصیلات سپریم کورٹ آف پاکستان میں جمع کروائیں ہیں۔ معاملہ ابھی تک عدالت میں زیر سماعت ہے تاہم اسٹیٹ آفس میں عدالتی حکم نامے کے بعد تمام الاٹمنٹس میرٹ پر کی جارہی ہیں۔

(ج) سال 2018 سے یکم جون 2019 تک میرٹ پر تمام کیٹگریز میں کل 139 الاٹمنٹ کی ہیں جن کی مطلوبہ تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) اسٹیٹ آفس میں تعینات کسی بھی ایسے ملازم کو آوٹ آف ٹرن الاٹمنٹ نہیں کی گئی جس کو 2017 تا 2018 تک قبضہ نہیں دیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 9 ستمبر 2019)

اسٹیٹ آفس سول سیکرٹریٹ پنجاب میں 2007 تا 2019 تک سرکاری گھروں کی الاٹمنٹ کیلئے ملازمین کی رجسٹریشن سے متعلقہ تفصیلات

*2337: محترمہ خالدہ منصور: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اسٹیٹ آفس سول سیکرٹریٹ لاہور میں کتنے سرکاری ملازمین نے 2007 سے 2019 تک اپنی رجسٹریشن کروائی ہے؟

(ب) ان ملازمین کے نام، عہدہ اور رجسٹریشن نمبر مع کیٹیگریز کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بیان فرمائیں؟

(ج) 2017 سے مئی 2019 تک جونئیر کلرک اور اسسٹنٹ کے عہدہ تک عدالتی حکم کے مطابق کن کن ملازمین کی الاٹمنٹ کینسل کی گئی؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 24 جولائی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) اسٹیٹ آفس سول سیکرٹریٹ لاہور میں 2007 سے لے کر 2019 تک کل 6741 ملازمین نے اپنی رجسٹریشن کروائی ہے۔

(ب) مطلوبہ تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ایسا کوئی عدالتی حکم نامہ ابھی تک موصول نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 ستمبر 2019)

لاہور: جی او آر II کے رہائشی افسران کے تحفظ کے لیے داخلہ پوائنٹس پر وزٹر کی چیکنگ اور کیمرے لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*2700: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) GOR-II بہاولپور ہاوس لاہور کے کتنے داخلہ پوائنٹس ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ GOR-II کی قریبی رہائشی کالونیوں سے جو لوگ آتے ہیں ان کو انٹری پوائنٹس پر نہیں روکا جاتا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ داخلہ پوائنٹس پر چیکنگ نہ ہونے کی وجہ سے چوری کی واردات میں آئے روز اضافہ ہوتا جا رہا ہے جس سے رہائشی افسران پریشان ہیں؟

(د) مذکورہ جی او آر کی مین داخلہ پوائنٹس پر کتنے اہلکاران ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں کیا یہ بھی درست ہے کہ ان گیٹس پر کیمرے بھی نہ ہیں؟

(ہ) کیا حکومت مین داخلہ پوائنٹس پر کیمرے لگانے اور آوٹ سائیڈ روزٹر کا داخلہ روکنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)GOR-II بہاولپور ہاؤس لاہور کے کل تین داخلہ پوائنٹس ہیں۔

(ب)داخلہ پوائنٹس پر تعینات پروٹوکول سٹاف اور پنجاب پولیس کے اہلکار تمام آمدورفت پر نظر رکھتے ہیں۔

(ج)ایسا ایک واقعہ ہی رونما ہوا تھا جسکی متعلقہ تھانہ میں FIR درج کروائی گی تھی۔

(د)مین داخلہ پوائنٹس پر پروٹوکول کے چھ اور پنجاب پولیس کے اہلکار تعینات ہیں قرطبہ چوک والے گیٹ پر سیف سٹی اتھارٹی کے کیمرے لگے ہیں تاہم GOR-II میں کیمرے نصب نہ ہیں۔

(ہ)حکومت نے GOR-II کے مین انٹری پوائنٹس پر پروٹوکول سٹاف اور پنجاب پولیس کے اہلکاران تعینات کئے ہیں جو کہ تمام آمدورفت پر نظر رکھتے ہیں جہاں تک کیمرے لگانے کا تعلق ہے تو وہ سیف سٹی اتھارٹی کی جانب سے قرطبہ چوک والے داخلہ پوانٹ لگائے گئے ہیں تاہم دوسرے داخلہ پوائنٹس پر کیمرے لگانے کے لئے سیف سٹی اتھارٹی کی معاونت سے کوششیں جاری ہیں مزید یہ کہ ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے ایک میٹنگ کی اور کمشنر لاہور کی سربراہی میں ایک سب کمیٹی تشکیل دی جو کہ ایسے تمام عناصر کی نشاندہی کرنے کے بعد اگلا لائحہ عمل کیا ہونا چاہیے کے بارے میں مطلع کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 ستمبر 2019)

صوبہ میں ریٹائرڈ ملازمین کو گروپ انشورنس کی رقم کی ادائیگی سے متعلقہ تفصیلات

*2743: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اس وقت صرف دوران سروس وفات پانے والے سرکاری ملازمین کے لواحقین کو گروپ انشورنس سکیم کے تحت رقم ادا کی جاتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سپریم کورٹ آف پاکستان اپنے حکم کے تحت دوران سروس وفات پانے والے ملازمین کے علاوہ اپنی عمر کی حد تک پہنچ کر ریٹائر ہو جانے والے ملازمین کو بھی مذکورہ رقم کی ادائیگی کا حکم دے چکی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت صوبہ خیبر پختونخواہ اس سلسلے میں مذکورہ بالا دونوں کیٹیگریوں کے ملازمین کو گروپ انشورنس کی رقم ادائیگی کا نوٹیفکیشن کر چکی ہے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت پنجاب کی جانب سے اس سلسلے میں ابھی تک احکامات جاری نہیں ہوئے اگر ہاں تو حکومت کب تک اس سلسلے میں احکامات جاری کرنے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ پنجاب گورنمنٹ ایمپلائز ویلفیئر فنڈ آرڈیننس 1969 کے تحت گروپ انشورنس کی سکیم جاری کی ہوئی ہے جس کے تحت سرکاری ملازمین کے دوران سروس یا ریٹائرمنٹ کے پانچ سال کے اندر وفات پا جانے پر اس کے اہل خانہ کو گروپ انشورنس کی رقم ادا کی جاتی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ محکمہ قانون پنجاب کے مطابق قابل احترام سپریم کورٹ کے فیصلہ بتاریخ 15-02-2018 "ضمیمہ الف" اور بتاریخ 17-04-2018 "ضمیمہ ب" کا اطلاق صرف صوبہ خیبر پختونخواہ میں ہوتا ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ حکومت صوبہ خیبر پختونخواہ نے مورخہ 06-11-2014 کو پاس کئے گئے قانون کے تحت بوقت ریٹائرمنٹ بھی Retirement Benefit دینے کا سلسلہ شروع کیا ہے۔

(د) یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب کی جانب سے اس سلسلے میں ابھی کوئی احکام موصول نہ ہوئے ہیں۔ جیسے ہی کوئی احکام موصول ہوں گے ان پر عملدرآمد کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2019)

پنجاب گورنمنٹ ایمپلائز سرونٹ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے قیام کے اغراض ومقاصد سے متعلقہ تفصیلات

*2762: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب گورنمنٹ ایمپلائز سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کب قائم کی گئی تھی اس کے قیام کے اغراض ومقاصد کیا تھے؟

(ب) اس فاؤنڈیشن نے اپنے اغراض ومقاصد کو کہاں تک Achieve کیا ہے؟

(ج) اس فاؤنڈیشن کے ممبران کی تعداد کتنی ہے اوران سے ماہانہ کتنی رقم حاصل ہو رہی ہے؟

(د) اس فاؤنڈیشن نے آج تک کتنے پلاٹ اور گھر اپنے ممبران کو الاٹ کیے ہیں کس کس شہر میں دیئے ہیں؟

(ہ) یہ فاؤنڈیشن اپنے کتنے فیصد ممبران کو پلاٹ اور گھر الاٹ آج تک فراہم کر سکی ہے؟

(و) کیا حکومت اس فاؤنڈیشن کی کارکردگی سے مطمئن ہے؟

(ز) اس فاؤنڈیشن کے کس کس شہر میں ہاؤسنگ سکیم یا کالونی ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن صوبائی اسمبلی پنجاب کے ایکٹ مجریہ 2004 کے تحت قائم ہوئی اس ادارے کا مقصد ریٹائرڈ ملازمین یا ان کے لواحقین کو سنیارٹی کے مطابق، No loss no profit کی بنیاد پر گھر یا پلاٹ فراہم کرنا ہے۔

(ب) ادارہ اپنے قیام سے لے کر اب تک اپنے قواعد و ضوابط کے مطابق ریٹائرڈ سرکاری ملازمین / رجسٹرڈ ممبران کو گھر یا پلاٹ فراہم کرنے کیلئے پوری طرح سرگرم عمل اور کوشاں ہے۔ فاؤنڈیشن کے اغراض و مقاصد کے حصول کیلئے 9 مختلف اضلاع بشمول لاہور، فیصل آباد، ملتان، راولپنڈی، بہاولپور، ڈیرہ غازیخان، ساہیوال، خانیوال اور سیالکوٹ میں اراضیات حاصل کی جاچکی ہیں۔ جن میں سے 8 اضلاع میں ہاؤسنگ سکیموں کا ترقیاتی و تعمیراتی کام مکمل کیا جاچکا ہے۔ جبکہ ہاؤسنگ سکیم سیالکوٹ میں ترقیاتی کام تیزی سے جاری ہے۔ تیار شدہ سکیموں میں 13701 دستیاب گھر و پلاٹ تیار کیے گئے ہیں جن میں سے 12114 گھر و پلاٹ اہل ممبر ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کو بمطابق سنیارٹی بذریعہ قرعہ اندازی الاٹ کیے جاچکے ہیں۔ سیالکوٹ سکیم کی تکمیل پر مزید 1928 رہائشی پلاٹ ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کو الاٹ کرنے کیلئے دستیاب ہونگے۔ پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے تحت تمام ریٹائرڈ ملازمین کو خالصتاً میرٹ / سنیارٹی کی بنیاد پر اور اُن کی آپشن کو ملحوظ رکھتے ہوئے فاؤنڈیشن کے قواعد و ضوابط کے عین مطابق پلاٹ یا گھر الاٹ کیے جاتے ہیں جس کا طریقہ کار انتہائی شفاف ہے۔

(ج) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے ممبران کی موجودہ تعداد 95269 ہے اور ان سے اوسطاً 10 کروڑ روپے ماہانہ موصول ہو رہے ہیں۔ جو کہ ہاؤسنگ سکیموں کے ترقیاتی و تعمیراتی کاموں پر خرچ کیے جارہے ہیں۔ مزید برآں ماہانہ کٹوتی کی مد میں حاصل ہونے والی رقم فاؤنڈیشن کی انکم نہ ہے بلکہ ترقیاتی و تعمیراتی کاموں کی صورت میں ممبران کو واجب الادا ہے۔

(د) فاؤنڈیشن آج تک 12114 گھر و پلاٹ اہل ممبر ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کو بمطابق سنیارٹی بذریعہ قرعہ اندازی الاٹ کر چکی ہے۔ جن میں سے 1341 تعمیر شدہ گھر موہلنوال لاہور سکیم پائلٹ پراجیکٹ میں اور 10773 رہائشی پلاٹ فیصل آباد، ملتان، راولپنڈی، بہاولپور، ڈیرہ غازیخان،

ساہیوال اور خانیوال میں مستحق ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کو بذریعہ قرعہ اندازی الاٹ کیے گئے ہیں۔ کل تیار شدہ گھر و پلاٹ (13701) میں سے بقیہ 1587 پلاٹ اگلی قرعہ اندازی میں مستحق ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کو بمطابق سنیارٹی الاٹ کر دیئے جائیں گے۔ مزید برآں سیالکوٹ سکیم میں ترقیاتی کام تیزی سے جاری ہے جس کی تکمیل پر 1928 مزید اہل ممبران کو ان کی آپشن برائے گھر یا پلاٹ حاصل کرنے کے بعد الاٹ کر دیئے جائیں گے۔

(ہ) فاؤنڈیشن اپنے رجسٹرڈ ممبران کو بعد از ریٹائرمنٹ گھر یا پلاٹ بمطابق سنیارٹی (تاریخ ریٹائرمنٹ وترجیح ضلع) الاٹ کرتی ہے۔ اب تک ریٹائر ہونے والے 39812 ممبران میں سے 12114 ممبران کو گھر و پلاٹ الاٹ کر چکی ہے جس کی شرح 30% بنتی ہے۔

(و) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن حکومت پنجاب کا خود مختار ادارہ ہے جو کہ S&GAD کے ماتحت اپنے فرائض بخوبی سرانجام دے رہا ہے۔ ادارہ اپنے قیام سے لے کر اب تک اپنے قواعد وضوابط کے مطابق ریٹائرڈ سرکاری ملازمین / رجسٹرڈ ممبران کو گھر یا پلاٹ فراہم کرنے کیلئے پوری طرح سرگرم عمل اور کوشاں ہے۔ فاؤنڈیشن کی کارکردگی گورنمنٹ کی طرف سے زمینوں کی فراہمی سے مشروط ہے۔ مجریہ ایکٹ 2004 کے تحت ہاؤسنگ سکیموں کی تکمیل کیلئے فاؤنڈیشن گورنمنٹ کی جانب سے فراہم کردہ زمینوں پر انحصار کرتی ہے۔ جیسے جیسے حکومت پنجاب کی طرف سے اراضیات فراہم ہوتی رہی ہیں فاؤنڈیشن ان کو ڈویلپ کر کے اہل سرکاری ریٹائرڈ ممبران کو اُن کی آپشن کے مطابق گھر یا پلاٹ فراہم کرتی رہی ہے۔ اب تک فراہم کی جانے والی تمام اراضیات ماسوائے سیالکوٹ پر ہاؤسنگ سکیمیں مکمل کی جا چکی ہیں۔ سیالکوٹ سکیم میں ترقیاتی کام تیزی سے جاری ہے۔ مختلف اضلاع میں تقریباً 17000 ہزار کنال اراضی کے حصول کیلئے کیسز مجاز اتھارٹی سے منظوری کے مختلف مراحل میں ہیں۔ حصول اراضی کی منظوری کے فوراً

بعد مجوزہ سکیموں میں ترقیاتی و تعمیراتی کاموں کا آغاز کر دیا جائے گا۔ حصول اراضیات برائے پی جی ایس ایچ ایف میں رکاوٹ کی بڑی وجہ Compulsory لینڈ ایکوزیشن پر عائد پابندی ہے جو کہ مورخہ 28.06.2011 کو پنجاب گورنمنٹ نے عائد کی ہے۔ فاؤنڈیشن کی کارکردگی چیف سیکرٹری پنجاب کی سربراہی میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ہر میٹنگ میں پیش کی جاتی ہے اور بورڈ آف ڈائریکٹرز نے فاؤنڈیشن کی کارکردگی کو تسلی بخش قرار دیا ہے۔ تاہم چیف سیکرٹری پنجاب نے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی میٹنگ منعقدہ 03.09.2019 میں فاؤنڈیشن کی کارکردگی کو تیز تر کرنے کیلئے ایڈیشنل چیف سیکرٹری پنجاب کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی ہے تا کہ زمینوں کے حصول کو تیز تر بنایا جائے۔

(ز) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کی 9 مختلف اضلاع بشمول لاہور، فیصل آباد، ملتان، راولپنڈی، بہاولپور، ڈیرہ غازیخان، ساہیوال، خانیوال اور سیالکوٹ میں ہاؤسنگ سکیمیں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اکتوبر 2019)

ڈی سی آفس لاہور اور خانیوال میں زیر التواء سکالرشپ کے درخواست گزاروں کو تا حال چیک جاری نہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*2869: چودھری اختر علی: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی سی او آفس لاہور اور خانیوال میں سال 2018 اور 2019 میں سکالرشپ کی کتنی درخواستیں بنیوولینٹ فنڈز سے وصولی کی سرکاری ملازمین کی موصول ہوئیں ان درخواستوں کے Movers کے نام بتائیں؟

(ب) کتنی درخواستوں پر عمل درآمد کرتے ہوئی سکالرشپ فنڈز سے چیک جاری ہو چکے ہیں اور کتنی درخواستیں زیر التواہیں تفصیل لاہور اور خانیوال کی علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان اضلاع میں سکالرشپ کی سینکڑوں درخواستیں زیر التواء ہیں اور فنڈز نہ ہونے کی بناء پر چیک جاری نہیں کیے جارہے ہیں۔

(د) کیا حکومت ان اضلاع کی تمام سکالرشپ کی درخواستوں کے چیک جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ڈی سی آفس لاہور اور خانیوال سے سال 2018 میں دائر شدہ سکالرشپ درخواستوں کی تفصیل منگوائی ہے جو کہ بالترتیب ضمیمہ (الف) اور ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ڈی سی آفس لاہور اور خانیوال سے موصول شدہ تفصیل کے مطابق سال 19-2018 میں لاہور میں 7653 اور ضلع خانیوال میں 3698 سکالرشپ کی درخواستیں موصول ہوئی ہیں درج بالا درخواستوں میں لاہور میں 6348 اور ضلع خانیوال میں 1444 درخواستوں کے چیک جاری کئے گئے ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ نامکمل درخواستیں جیسے مکمل ہوتی ہیں ان کو بعد از منظوری ضلعی بہبود فنڈ بورڈ سے بلا تاخیر چیک جاری کر دیئے جاتے ہیں مذکورہ اضلاع میں بہبود فنڈ کے اکاؤنٹ میں فنڈز موجود ہیں جیسے ہی کسی ضلع سے فنڈز کی فراہمی کی ڈیمانڈ آتی ہے فنڈز فوری طور پر جاری کر دیئے جاتے ہیں۔

(د) جی ہاں جیسے جیسے نامکمل درخواستیں مکمل ہوتی رہتی ہیں مجاز اتھارٹی کی منظوری سے ان کو فوراً چیک جاری کر دیئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 نومبر 2019)

لاہور: اورنج ٹرین منصوبہ کی تعمیر کے دوران پونچھ ہاؤس سٹاف کالونی چوبرجی کے گرائے گئے کوارٹرز کی تعمیر اور سابقہ الاٹیوں کو الاٹمنٹ سے متعلقہ تفصیلات

*3300: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اورینج لائن ٹرین منصوبہ کی تعمیر میں پونچھ ہاؤس سٹاف کالونی چوبرجی لاہور کے کتنے سرکاری کواٹرز جن کو گرایا گیا ان کوارٹرز نمبر، الاٹیوں کے نام، عہدہ، محکمہ اور ٹیلی فون نمبرز مہیا کریں؟

(ب) پونچھ ہاؤس سٹاف کالونی چوبرجی لاہور کے گرائے گئے کوارٹرز کے الاٹیوں کو کس کس کالونی میں ایڈجسٹ کیا گیا ان تمام کے کوارٹرز نمبر مع کالونی نام بتائیں۔

(ج) گرائے گئے کوارٹرز کے الاٹیوں میں سے کتنوں کو Below Entitlement اور کتنوں کو Above Entitlement کس کس کالونی میں ایڈجسٹ کیا گیا ہے ان کے نام، کوارٹرز نمبر، کالونی کا نام مع الاٹمنٹ آرڈرز تفصیل وائز علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

(د) کیا گرائے گئے کوارٹرز کی جگہ پر نئے کوارٹر تعمیر ہو چکے ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو نئے تعمیر شدہ کوارٹرز میں حکومت سابق الاٹیوں کو ہی الاٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک ، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(ہ) کیا اب تک گرائے گئے کوارٹرز کی جگہ نئے تعمیر شدہ کوارٹرز کتنے پرانے الاٹیوں کو کوارٹرز الاٹ کر دیئے گئے ہیں ان کے نام و عہدہ، گریڈ اور محکمہ سے آگاہ کریں؟

(و) کیا کوارٹرز نمبر A-62 پونچھ ہاؤس سٹاف کالونی چوبرجی لاہور بھی گرائے جانے والے کوارٹروں میں شامل تھا اور اس کے الاٹی کو عارضی طور پر وحدت کالونی کوارٹر نمبر FA-14 فلیٹ میں ایڈجسٹ کیا گیا اس سابقہ الاٹی کو نئے تعمیر شدہ کوارٹر پونچھ ہاؤس سٹاف کالونی چوبرجی لاہور میں الاٹ کرنے کا ارادہ حکومت رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 26 نومبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) اورنج لائن ٹرین منصوبہ کی تعمیر میں پونچھ ہاؤس سٹاف کالونی چوبرجی لاہور کے کل 10 سرکاری کوارٹرز گرائے گئے۔ جن کی مطلوبہ تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مطلوبہ تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گرائے گئے سرکاری کوارٹرز الاٹمنٹ پالیسی کے مطابق Room 3-4 کیٹگری کے تھے۔ ان کوارٹرز کے الاٹیوں میں سے کسی کو بھی Below Entitlement کوارٹر میں ایڈجسٹ نہیں کیا گیا تاہم کچھ الاٹیوں کو متعلقہ کیٹگری کے کوارٹر دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے عارضی طور پر Above Entitlement کیٹگری-سی کے کوارٹرز میں ایڈجسٹ کیا گیا جن کی مطلوبہ تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گرائے گئے کوارٹرز کی جگہ نئے کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ تاہم ان میں 6 کوارٹرز کا قبضہ Estate Office, S&GAD کو دیا گیا ہے جبکہ بقیہ 4 کوارٹرز کا ابھی قبضہ نہیں ملا ہے مزید براں حکومت تعمیر شدہ کوارٹرز کو سابقہ متاثرین الاٹیوں کو الاٹ کر دیئے گئے ہیں۔

(ہ) مطلوبہ تفصیل تتمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) کوارٹر نمبر A-62 پونچھ ہاؤس سٹاف کالونی چوبرجی لاہور بھی گرائے جانے والے کوارٹروں میں شامل تھا جبکہ اسکا الاٹی محمد عمران منیر اس کوارٹر کے متاثرین میں شامل نہیں تھا کیونکہ اس کو اس کا کوارٹر گرائے

جانے سے قبل ہی اس کی درخواست پر اس کو کوارٹر نمبر FA-14 وحدت کالونی الاٹ کر دیا گیا تھا اور اس نے اُس کا قبضہ بھی لے لیا تھا یعنی وہ عارضی طور پر نہیں بلکہ باقاعدہ الاٹ کیا گیا تھا۔ لہذا یہ پونچھ ہاؤس سٹاف کالونی چوبرجی لاہور میں تعمیر شدہ نئے گھر کے لیے حقدار نہ ہے۔ مزید یہ کہ الاٹی کو کوارٹر نمبر A-62 پونچھ ہاؤس سٹاف کالونی چوبرجی لاہور وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر مورخہ 02-02-2012 کو الاٹ کیا گیا تھا جس کا قبضہ اس نے مورخہ 01-08-2015 کو لیا۔ پونچھ ہاؤس سٹاف کالونی چوبرجی لاہور گرانے سے قبل اُس کی اپنی درخواست مورخہ 26-02-2016 اُسے وحدت کالونی میں کوارٹر نمبر FA-14 الاٹ کیا۔

مزید برآں اس کا نام۔

HRC CASE NO. 20746 (IN THE MATTER OF IRREGULARITIES IN ALLOTMENT OF OFFICIAL RESIDENCES BY DIFFERNT GOVERNMENT DEPARTMENTS) اور CASE NO. 30827 کے تحت سپریم کورٹ آف پاکستان کو باقی دوسرے ناموں کے ساتھ بجھوا دیا گیا ہے جو کہ آؤٹ آف ٹرن الاٹمنٹ کے زمرے میں شامل تھے۔ کیس ابھی تک زیر سماعت ہے آخری پیشی 07-11-2019 پر عدالت عظمیٰ نے حکم نامہ جاری کیا ہے کہ تمام صوبائی حکومتیں نئی پراگرس رپورٹ جمع کروائیں اور آئندہ پیشی دسمبر میں متوقع ہے۔ جب تک اُس کیس کا فیصلہ نہیں ہو جاتا اُس کو اس وقت کوئی دوسرا گھر متبادل کے طور پر بھی نہیں دیا جا سکتا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2019)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 17 دسمبر 2019 — سیکرٹری

بروز بدھ 18 دسمبر 2019 کو محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ مسرت جمشید	153
2	محترمہ فردوس رعنا	1080
3	محترمہ شازیہ عابد	1097-1096
4	جناب علی عباس خاں	1247
5	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	1369
6	محترمہ حناء پرویز بٹ	2700-1720
7	جناب محمد ایوب خان	1771
8	چودھری اختر علی	2869-1856
9	ملک خالد محمود بابر	1904
10	محترمہ خالدہ منصور	2700-2336
11	جناب محمد طاہر پرویز	2762-2743
12	محترمہ عنیزہ فاطمہ	3300

سترہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 18 دسمبر 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن

صوبہ بھر میں ڈیم ایم جی، پولیس اور دیگر گروپس کے افسران کی پنجاب میں تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

426: محترمہ فردوس رعنا: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اس وقت صوبہ بھر میں ڈسٹرکٹ مینجمنٹ گروپ، پولیس سروسز اور دیگر وفاقی سروسز کے کون کون سے افسران کتنے عرصے سے تعینات چلے آرہے ہیں۔ ایسے تمام افسران کے نام بشمول عہدہ جات کی تفصیلات فراہم فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ وضع کردہ قواعد وضوابط کی روح سے کسی بھی عہدے پر وفاقی کیڈر کے حامل افسران ڈی ایم جی، او ایم جی، پی ایس پی و دیگر کیڈرز کے بیک وقت پانچ سال سے زائد تعینات نہیں کئے جاسکتے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ ہذا اور اس کے ذیلی محکمہ جات میں وفاقی سروسز کے افسران اہم عہدہ جات پر پانچ سال سے زائد کی ملازمت کا عرصہ گزار چکے ہیں۔

(د) اگر جواب اثبات میں تو کیا محکمہ ہذا ایسے تمام افسران جو پانچ سال سے زائد عرصہ سے صوبہ میں کام کررہے ہیں ان کو واپس وفاق میں بھیجنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 6 فروری 2019 تاریخ ترسیل 18 فروری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تفصیل افسران (پرچہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں۔ یہ بات درست ہے کہ عام طور پر وفاقی کیڈر کے افسران ایک خاص مدت سے زائد ایک عہدے پر تعینات نہیں رہ سکتے اور اس کیلئے Rotation Policy کو Follow کیا جاتا ہے۔ مزید براں یہ کہ حکومت پنجاب کو ٹرانسفر پالیسی کے تحت کسی بھی سرکاری ملازم کو مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر ٹرانسفر کیا جاتا ہے:

1۔ کسی ہارڈ پوسٹنگ اسٹیشن پر مقررہ مدت کی تکمیل پر

2۔ کسی مخصوص اسٹیشن پر تین سال کی مدت مکمل ہونے پر

3۔ ہمدردانہ وجوہات پر

4۔ انضباطی وجوہات پر

5۔ ترقی یا تنزلی کی وجہ سے

6۔ انتظامی ضروریات کے تحت

7۔ کسی آفیسر / ملازم اگر وہ سپیشل رپورٹ کے تحت ہو نہ ٹرانسفر کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی استحقاقیہ رخصت دی جاسکتی ہے۔ ماسوائے مجاز اتھارٹی کی اجازت کے جس نے سپیشل رپورٹ پر ڈالا ہو۔

(ج) جی ہاں یہ بات درست ہے کہ وفاقی سروسز کے افسران اہم عہدہ جات پر پانچ سال سے زائد کی ملازمت کا عرصہ گزار چکے ہیں۔

(د)وفاقی سروسز کے افسران کی ٹرانسفر اور پوسٹنگ کے لئے Rotation Policy کو Follow کیا جاتا ہے وفاقی افسران Rotation Policy کے مطابق ہی تمام صوبوں میں تعینات ہوتے ہیں جیسے ہی ایک افسر اپنی مدت پوری کرتا ہے وفاقی حکومت اس کو صوبے سے ٹرانسفر کر دیتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

محکمہ اینٹی کرپشن ریجن ضلع فیصل آباد میں دفاتر، گاڑیوں کی تعداد اور افسران کے استعمال میں گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

713: محترمہ خالدہ منصور: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اینٹی کرپشن ریجن فیصل آباد کے کل کتنے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب)ان میں کتنے ملازمین کے خلاف یکم جنوری 2016 سے یکم جون 2019 تک رشوت وصول کرنے کی شکایت وصول ہوئیں۔

(ج) کتنے ملازمین کے خلاف شکایت درست پائی گئیں اور کتنے ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی کی گئی، کس کس ملازم کو سزا اور جرمانہ کیا گیا۔ ان ملازمین کا عہدہ اور گریڈ کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(د) محکمہ ہذا کے پاس کل کتنی گاڑیاں ہیں یہ گاڑیاں کس کس ماڈل کی ہیں اور یہ کن کن آفیسرز کے زیر استعمال ہیں۔

(ہ)ان گاڑیوں پر پٹرول اور Maintenance کی مد میں 2017 تا 2019 کے دوران کل کتنا خرچہ ہوا۔ مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 24 جولائی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) محکمہ اینٹی کرپشن ریجن فیصل آباد میں کل چھ دفاتر کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل پرچم (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان میں 7387 ملازمین کے خلاف یکم جنوری 2016 سے یکم جون 2019 تک رشوت وصول کرنے کی شکایت وصول ہوئیں۔

(ج)2279 ملازمین کے خلاف شکایت درست پائی گئیں اور 90 ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی کی گئی۔ جن میں 5 ملازمین کو سزا اور جرمانہ مبلغ 1255000 روپے کیا گیا۔ ان ملازمین کا عہدہ اور گریڈ کی مکمل تفصیل پرچم (ب) ایوان کی میز پر رکھی دی گئی ہے۔

(د) محکمہ ہذا کے پاس کل 15 عدد گاڑیاں ہیں تفصیل ماڈل اور کن کن آفیسرز کے زیر استعمال ہیں ان کی تفصیل ہمراہ پرچم (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) محکمہ اینٹی کرپشن فیصل آباد ریجن فیصل آباد کی گاڑیوں میں پٹرول کی مد میں مالی سال 2017 تا 2019 مبلغ -/6296089 کی مد میں مالی سال 2017 تا 2019 مبلغ -/1642797 روپے خرچ ہوئے مکمل تفصیل پرچم (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

صوبہ میں کمشنرز اور ڈی سی آفس میں تنصیب کردہ ایئر کنڈیشنز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

771: محترمہ فردوس رعنا: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی سی اور کمشنر صاحبان اپنے دفتر اور گھروں میں کتنے A.C لگا سکتے ہیں اور کس قاعدہ کے تحت لگا سکتے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ڈی سی اور کمشنر صاحبان کے گھروں اور دفاتر میں 20/20 A.C لگے ہوئے ہوتے ہیں جو دن رات چلتے رہتے ہیں اسی طرح ان کے دفاتر میں جو پنکھے اور لائٹ تمام جگوں کی دن رات چلتے رہتے ہیں خاص کر واش روم، ری ٹائرنگ رومز اور اس طرح کے دیگر رومز میں لائٹس اور پنکھے مع A.C بغیر ضرورت چلتے رہتے ہیں جس سے خزانہ سرکار پر غیر ضروری بوجھ پڑتا ہے۔

(ج) کیا حکومت ایسے غیر ضروری غیر اخلاقی اور فضول خرچی پر قابو پانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(د) صوبہ بھر کے تمام اضلاع اور ڈویژنل کمشنر کے گھر اور دفاتر کے بجلی کے اخراجات کی تفصیل یکم جنوری 2019 سے آج تک کی پیش کی جائے۔

(تاریخ وصولی 1 اگست 2019 تاریخ ترسیل 31 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ڈپٹی کمشنرز اور کمشنرز صاحبان کے دفاتر اور گھروں میں A.C کی تعداد کا تعین بلڈنگ کی ھئیت / ڈھانچہ کے مطابق کیا جاتا ہے۔

(ب) سوال میں درج کی گئی A.C کی تعداد درست نہ ہے۔ متعلقہ کمشنرز / ڈپٹی کمشنرز صاحبان سے رپورٹ طلب کی گئی جس کی تفصیل (تتمہ الف اور ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تمام دفاتر میں متعلقہ چوکیدار اور دوسرا اسٹاف اس کا پابند ہوتا ہے کہ وہ آفیسران کی غیر موجودگی میں غیر ضروری لائیٹس اور AC بند رکھے۔

(ج) حکومت نہ صرف بجلی کے اخراجات بلکہ تمام غیر ضروری اخراجات کو کم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس حوالے سے حکومت پنجاب ایس اینڈ جی اے ڈی نے بذریعہ سرکلر لیٹر (No.SO(W-I)S&GAD/CT/11-1/97(P-III)

16-04-2019 (تتمہ ج) اور فنانس ڈیپارٹمنٹ نے سرکلر نمبر No.FD.SO(Goods)44-4/2016 بتاریخ 09.08.2019 (تتمہ د) کے تحت خصوصی ہدایات جاری کر رکھی ہیں۔

(د) بجلی کے بلوں کی مد میں دفاتر نے جو اخراجات کئے وہ درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار نام دفتر کل اخراجات تفصیل:-

نمبر شمار	نام دفتر	کل اخراجات	تفصیل
1	9ڈویژنل کمشنرز	-/ 15,056,498	تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
2	36ڈپٹی کمشنرز	-/47,313,920	2۔ تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 نومبر 2019)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 17 دسمبر 2019 — سیکرٹری